گزارش ہے کہ ماکلہ چک نہر 116ج۔ بر اڑا تھے۔ اور انتصال صدر ضلع فیصل آباد کی رہائتی وسکوتی ہے اور ساکلہ کی شادی الزام علیہ نبر 1 سے مور خد 2007-11 کو بروئے عیمائی ند بہ سے سرانجام پائی ساکلہ الزام علیہ نبر 1 کے گھر آباد ہو کرحقوق نو وجیت اداکر نے گلی اور فریقین کے ہاں تین بیٹے پیدا ہوئے جو بقید حیات ہیں اور اس وقت ساکلہ کی ذیر کفالت ہے۔ دور ان آباد ساکلہ کو چہ چا کہ الزام علیہ نبر 1 ایک عیاش پرست آدی ہے جونشہ کر کے ساکلہ پرتشر دکر کا رہتا تھا جس کو کئی بار شع کیا گیا گیا گئی الزام علیہ نبر 1 ایک میاش مرباجس بابت ساکلہ نے اپنے والدین کو آگا تھا گئی الزام علیہ نبر 1 ایک معززین 1 مور سردار 2 - امجد نے ساکلہ اور الزام علیہ نبر 1 کے گھر دوبارہ آباد ہوگئی اور حقوق نو وجیت اداکر نے لگی ۔ کین الزام علیہ نبر 1 کے گھر دوبارہ آباد ہوگئی اور حقوق ن وجیت اداکر نے لگی ۔ کین الزام علیہ نبر 1 کے گھر دوبارہ آباد ہوگئی اور حقوق ن وجیت اداکر نے لگی ۔ کین الزام علیہ نبر 1 کے گھر دوبارہ آباد ہوگئی اور حقوق ن وجیت اداکر نے لگی ۔ کین الزام علیہ نبر 1 کے گھر دوبارہ آباد ہوگئی اور حقوق ن وجیت اداکر نے لگی ۔ کین الزام علیہ نہر 1 کے گور دوبارہ آباد ہوگئی اور حقوق ن وجیت اداکر نے لگی ۔ کین الزام علیہ نہر 1 کے گھر دوبارہ آباد ہوگئی اور خوب کے کا دوبارہ کیا ہوبارہ کیا ہوبارہ آباد ہوبان کی دوبارہ کیا ہوبات میں گھر سے نکال ویا ساکلہ نے اپنے ہوائی کی وقعہ ساکلہ پر سے کر ، بار بیٹ کر ، باد باکل کی وجہ سے ہمراہ نابالغان تین پوشید نی پارچوات میں گھر سے نکال ویا ساکلہ نے اسکائی کو نوب کیا جوا سے کی گھر آباد کیا ہوباد کیا کیا ہوباد کیا ہوباد کیا گوباد کیا کیا ہوباد کیا کیا کیا کیا

جناب عالی! الزام علیهم نے باہم صلاح مشورہ ہوکر سائلہ پرتشد دکر کے ، برے الزامات لگا کر ، اور گھر سے نکال کرجرم کا ارتکاب کیا ہے لہذا الزام علیہم کے خلاف پرچہ درج کیا جائے اور سائلہ کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

قر كافؤم زوجه عامر شنرادسكنه يك نبر 116 ق-ب رز الخصيل مدر شلع فيصل آباد ورم من وكي كم الم من المناه كم المناه من المناه كم المناه المناه كم المنا

Coannad with Camenanar